11

افغانستان پر علماء اہل حدیث کا موقف

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! برادر اسلامی ملک افغانستان کی تازہ ترین صورت حال میں علماء اہل حدیث کا موقف کیا ہونا چاہیے؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

افغانستان میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی شکست اور طالبان کی فتح جہاں توفیق الٰہی کا مظہر ہے وہاں افغانستان سے دشمنان اسلام کا انخلاء اہل ایمان کے لئے باعث مسرت بھی ہے۔ فالحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات

ارشاد ربانی ہے:

﴿كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ﴾

”بہت دفعہ چھوٹی جماعتیں، بڑی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غالب آتی رہی ہیں، اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔“[1]

اہل حدیث علماء کا یہ نمائندہ فورم طالبان کے پرامن انداز میں کابل میں داخلے اور عام معافی کے اعلان کا بھی خیر مقدم کرتا ہے، یاد رہے ہمارے قائدین روز اول ہی سے اس کی تحسین کر چکے ہیں۔

ہم اس موقع پر برادر اسلامی ملک کی قیادت کو قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ یاد دلانا چاہتے ہیں:

[1] سورہ بقرۃ، آیت نمبر: 249.

﴿وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾

''اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور دھرتی پر کمزور سمجھے جاتے تھے، تمہیں خطرہ لاحق رہتا تھا کہ لوگ تمہیں اچک نہ لیں، تو اللہ تعالی نے تمہیں پناہ دی، اور اپنی نصرت کے ذریعے تمہاری تائید فرمائی اور تمہیں پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔'' [1]

روسی جارحیت سے لے کر اب تک جس طرح افغانستان کے تمام باشندے بلا تفریق مسلک، سلفی علماء وعوام سمیت اسلامی اخوت کی بنیاد پر جہاد میں شریک رہے ہیں، طالبان قیادت کو چاہیے کہ نہ صرف ان کو اپنے ساتھ شریک رکھے بلکہ ملکی معاملات میں ان کی صلاحیتوں سے بھی استفادہ کرے، کیونکہ اجتماعیت رحمت اور انتشار عذاب ہے۔ جیسا کہ ارشاد نبوی ہے: «الجماعة رحمةٌ ، والفرقة عذاب» ''اجتماعیت رحمت اور گروہ بندی زحمت ہے۔'' [2]

قرآن مجید میں تمکین فی الأرض کے بعد اہل ایمان کے جو چار فرائض بیان ہوئے ہیں، افغان قیادت ان پر توجہ مرکوز رکھے: ﴿اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ﴾ ''اگر ہم ان لوگوں کو دھرتی کا اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں، زکاۃ ادا کریں، نیکی کا حکم دیں، اور برائی سے روکیں، اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ تعالی کے ہی اختیار میں ہے۔'' [3]

بالخصوص اسلام کے عظیم نظام عدل و احسان کو اس کی روح کے ساتھ قائم رکھیں۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ﴾ ''بلا شبہ اللہ تعالی عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔'' [4]

فتح کے دوران مسلمانوں کی اپنی شان دار روایت کے مطابق فراخ دلی، عفو و درگزر کا دامن کبھی نہ چھوڑیں، فرمان نبوی ہے: «اسْمَحُوْا، يُسْمَحْ لَكُمْ» ''فراخ دلی اپناؤ، تمہارے لیے بھی فراخی کی جائے گی۔'' [5]

اور اسی طرح نرمی کو اختیار کریں۔ فرمان نبوی ہے: «إِنَّ الرِّفْقَ لا يَكونُ في شيءٍ إلَّا زانَهُ، ولا

[1] سورة الأنفال، آیت نمبر: 26. [2] صحيح الجامع، حدیث نمبر: 3014. [3] سورة الحج، آیت نمبر: 41.
[4] سورة النحل، آیت نمبر: 90. [5] صحيح الجامع، حدیث نمبر: 981.

يُنْزَعُ مِن شيءٍ إلّا شانَهُ» ’’نرمی جس چیز میں بھی ہو اسے خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس چیز سے چھین لی جائے تو اسے بدصورت بنا دیتی ہے۔‘‘ [1]

امت کے اتفاق واتحاد کے لیے کوشاں رہیں، کتاب وسنت کے ساتھ وابستگی کو جس قدر مستحکم کریں گے، اسی قدر کامیابی مقدر ٹھہرے گی: فرمانِ باری تعالی ہے:

﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا ۠ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ﴾

’’اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو، اور گروہوں میں مت بٹو، تم پر ہونے والی اللہ تعالی کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم باہمی دست وگریبان تھے تو اللہ تعالی نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا، اور اللہ کی اس نعمت کی بدولت تم بھائی بھائی بن گئے، اور تم (اس وقت) جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو تمہیں اللہ تعالی نے وہاں سے بھی بچایا۔ اللہ تعالی اسی طرح تمہارے لیے اپنی آیات کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔‘‘ [2]

اسی طرح فرمایا: ﴿وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ﴾ ’’اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، تنازعات میں مت پڑو، وگرنہ تمہاری ہوا تک اکھڑ جائے گی، صبر کرو بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔‘‘ [3]

فرمان نبوی ہے: «يدُ اللهِ معَ الجماعةِ» اللہ تعالی کا ہاتھ جماعت پر ہے۔ [4] نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے: «علَيكُم بالجماعةِ وإيّاكُمْ والفُرقةَ فإنَّ الشَّيطانَ معَ الواحدِ وَهوَ منَ الاثنَينِ أبعَدُ مَن أرادَ بُحبُوحَةَ الجنَّةِ فليلزَمِ الْجَماعَةَ» ’’اجتماعیت پر کاربند رہو، اور اپنے آپ کو گروہ بندی سے بچاؤ کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور رہتا ہے، جو شخص بھی جنت کے درمیانی اور اعلی ترین حصہ میں رہنا چاہتا ہے تو وہ اجتماعیت سے پیوستہ رہے۔‘‘ [5]

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل الرفق، حدیث نمبر: 2594. [2] سورہ آل عمران، آیت نمبر: 103. [3] سورہ الأنفال، آیت نمبر: 46. [4] جامع الترمذی، ابواب الفتن عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی لزوم الجماعة حدیث نمبر: 2166. [5] جامع الترمذی، ابواب الفتن عن رسول اللہ ﷺ، باب ما جاء فی لزوم الجماعة حدیث نمبر: 2165.

بعض علماء کی شہادتوں کے بارے موصول ہونے والی خبریں، انتہائی تشویش ناک ہیں، ان پر جتنا اظہار افسوس کیا جائے کم ہے، طالبان قیادت کو علماء کرام اور عوام کے جان، مال اور آبرو کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے چاہییں۔ تاکہ عنداللہ سرخرو ہوسکیں اور دشمن کو کسی غلط پروپیگنڈے کا موقع نہ مل سکے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی ہمارے برادر اسلامی ملک افغانستان کو حقیقی استحکام، تعمیر وترقی عطا فرمائے، اسے امت کے لیے نشأۃ ثانیہ کا باعث بنائے اور قیادت کو اپنی ذمہ داریوں سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلي الله علي نبيّنا محمّد وعلي آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ